یسوع دوسرا اور عظیم تر آدم ہے۔

رومیوں 5:12-21

3 اپریل 2022 کا وعظ

پادری کرس سِکس

تعارف

ہم اس سال نیو سٹی کیٹیکزم کا مطالعہ کر رہے ہیں کیونکہ یہ مسیحی عقیدے کی مرکزی سچائیوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے۔ آج ہم سوال نمبر 14 کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ اِسے اپنے بلیٹن میں بہت سی مختلف زبانوں میں پرنٹ شدہ پائیں گے۔ میں سوال پڑھوں گا اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 14: کیا خدا نے ہمیں ایسا بنایا ہے کہ ہم اُس کی شریعت پر عمل کرنے کے قابل نہ ہوں؟

ایسا نہیں ہے لیکن ہمارے آباؤاجداد یعنی آدم اور حوا کی نافرمانی کی وجہ سے ساری تخلیق گراوٹ کا شکار ہوئی۔ ہم سب گناہ میں اور احساسِ جرم کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اِس لیے اپنی فطری طور پر خراب ہیں اور خُدا کی شریعت کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

آیئے آج کے صحیفے کی تلاوت کی طرف بڑھتے ہیں۔ اب خُداوند کا کلام سُنیں۔

رومیوں 5:12-21

12 پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یُوں موت سب آدمیوں میں پَھیل گئی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔
13 کیونکہ شریعت کے دِئے جانے تک دُنیا میں گناہ تو تھا مگر جہاں شرِیعت نہیں وہاں گناہ محسُوب نہیں ہوتا۔
14 تَو بھی آدمؔ سے لے کر موسیٰ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدمؔ کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثِیل تھا گناہ نہ کیا تھا۔
15 لیکن گناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نِعمت کا نہیں کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ سے بُہت سے آدمی مر گئے تو خُدا کا فضل اور اُس کی جو بخشِش ایک ہی آدمی یعنی یِسُوعؔ مسیح کے فضل سے
پَیدا ہُوئی بُہت سے آدمیوں پر ضرُور ہی اِفراط سے نازِل ہُوئی۔

16 اور جیسا ایک شخص کے گناہ کرنے کا انجام ہُوا بخشش کا وَیسا حال نہیں کیونکہ ایک ہی کے سبب سے وہ فَیصلہ ہُوا جِس کا نتیجہ سزا کا حکم تھا مگر بُہتیرے گناہوں سے اَیسی نِعمت پَیدا ہُوئی جِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ لوگ راست باز ٹھہرے۔
17 کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذرِیعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راست بازی کی بخشِش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی میں ضرُور ہی بادشاہی کریں گے۔
18 غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فَیصلہ ہُوا جِس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا وَیسا ہی راست بازی کے ایک کام کے وسِیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نِعمت مِلی جِس سے راست باز ٹھہر کر زِندگی پائیں۔
19 کیونکہ جِس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بُہت سے لوگ گُنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بُہت سے لوگ راست باز ٹھہریں گے۔

20 اور بِیچ میں شرِیعت آ موجُود ہُوئی تاکہ گناہ زِیادہ ہو جائے مگر جہاں گناہ زِیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زِیادہ ہُوا۔
21 تاکہ جِس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی کے لئے راست بازی کے ذرِیعہ سے بادشاہی کرے۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔

باپ، اپنا روح القدس نازل کر تاکہ جب میں کلام سناؤں تو وہ(روح القدس) مجھے حکمت اور سچائی بخشے۔ ہمارے دلوں اور ذہنوں کو اپنے کلام کی سچائی کے لیے کھول تاکہ ہم ہر کام میں تجھے جلال دے سکیں۔ ہم یہ سب اپنے خُداوند یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

پوائنٹ 1۔ اصل گناہ: متاثرہ بھی کیا اور شامل بھی

پولس آیات 12 اور 18 میں دو باتیں کہتا ہے جو ایک دوسرے سے متصادم معلوم ہوتی ہیں۔

"12 پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یُوں موت سب آدمیوں میں پَھیل گئی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔" ایسا لگتا ہے کہ آیت 12 کہتی ہے کہ موت ہمارے اپنے گناہوں کی وجہ سے سب میں پھیل گئی۔ لیکن پھر پولس آیت 18 میں کچھ مختلف کہتا دکھائی دیتا ہے۔ "18 آدم کا ایک گناہ سب کے لیے سزا کا باعث ہے" آیت 18 میں پولس کہتا ہے کہ آدم کے ایک گناہ کے سبب ہر ایک شخص موت کی سزا کے لائق ٹھہرتا ہے۔ یہاں سوال یہ ہے کہ کیا موت اور سزا میرے گناہ کا نتیجہ ہے یا آدم کے گناہ کا؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔ آیئے سب سے پہلے اِس بارے میں بات کرتے ہیں کہ آدم کے گناہ نے ہم سب کو کیسے متاثر کیا ہے جس کی وجہ سے ہم سب گنہگار ٹھہرتے ہیں۔

انفرادیت پسند مغربی دنیا ذاتی ذمہ داری پر یقین رکھتی ہے۔ آدم اپنے گناہ کا خود ذمہ دار تھا۔ خُدا نے آدم اور حوا کو اُن کے اخلاقی زوال کی وجہ سے سزا دی۔ ہم سب کو اپنی جینیات اور اپنے رویے اُن (آدم اور حوا) سے وراثت میں ملے ہیں۔ کیونکہ آدم ایک گنہگار تھا، اُس کے بچے، پوتے، نواسے نواسیاں سب بھی گنہگار ہیں۔ اور خُدا ہمیں ہمارے گنہگار انتخاب کے لیے ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ ہمیں گناہ کرنے کی عادت ہے کیونکہ ہم گناہ کی فطرت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ یہ ایک انفیکشن (موذی مرض) کی طرح ہے جو ہمیں آدم سے منتقل ہوا ہے۔ افسیوں 2:3 مسیحیوں کو اِس طرح بیان کرتی ہے: "3 اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہشوں میں زندگی گُذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے اور دُوسروں کی مانند طبعی طَور پر غضب کے فرزند تھے۔" ہم سب گنہگار فطرت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ اِس حقیقت کو اصل/حقیقی گناہ کہا جاتا ہے۔

لیکن آج بہت سے لوگ اصل گناہ پر یقین نہیں رکھتے۔ اُن کا ماننا ہے کہ بچے پاک اور صاف روح کے ساتھ معصوم پیدا ہوتے ہیں۔ اگر یہ سچ ہے تو دو سال کے بچے کھلونوں پر کیوں لڑتے

ہیں؟ انہیں ایسا کرنا کس نے سکھایا؟ بعض کہتے ہیں کہ برائی دنیا سے آتی ہے۔ اس لیے والدین کا کام یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا کے شر سے بچائیں۔ کسی بھی سماجی مسئلے کا سیکولر حل تعلیم ہے۔ اِس سیکولر نقطہ نظر کا یہ ماننا ہے کہ انسانی دل فطری طور پر اچھائی کی طرف مائل ہے اور اِسے صرف برائی سے دور رکھنے کی ضرورت ہے۔ جب اُنہیں صحیح تعلیم اور مواقع فراہم کیے جائیں گے تو لوگ اچھائی کا انتخاب کریں گے۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ سچ ہے؟ میں نہیں سمجھتا۔
کیونکہ میں اپنے دل میں تاریکی دیکھ سکتا ہوں۔

دنیا ہم میں برائی نہیں لاتی۔ ہم دنیا میں برائی لاتے ہیں۔ دنیا میں جنگیں، غربت، نسل پرستی، ظلم اور زیادتیاں کیوں ہیں؟ کیونکہ انسان گناہ بھرے کام کرتے ہیں جو ہمارے گنہگار دلوں میں گناہ کی خواہشات سے نکلتے ہیں۔ یہ دنیا نہیں ہے جو ہمیں خراب کرتی ہے۔ بلکہ انسان دُنیا کو بگاڑتے ہیں۔

یقیناً ہم اچھی چیزیں کر سکتے ہیں۔ ہم ہر وقت گناہ نہیں کرتے۔ لیکن ہر وہ چیز جو ہم سوچتے، محسوس کرتے اور کرتے ہیں گناہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ پانی کے اُس برتن کی طرح ہے۔ دنیا مانتی ہے کہ ہم ایسے ہی پیدا ہوئے ہیں، صاف ضمیر اور صاف دل کے ساتھ۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ گناہ آدم کے کیے ہوئے گناہ کے باعث ہی دنیا میں داخل ہوا۔ اور آدم کی ساری اولاد اِس گناہ کی فطرت سے متاثر ہے۔ یہ ہماری زندگی کے ہر حصے کو متاثر کرتا ہے۔

جس طرح اِس پانی کا ہر حصہ اس سیاہی سے داغ دار یا متاثر ہوتا ہے۔ لیکن کہانی میں اور بھی چیزیں ہیں۔ ہم بھی آدم کے گناہ میں شامل ہیں۔ آیت 18 کہتی ہے کہ "18 آدم کا ایک گناہ سب کے لیے سزا کا باعث ہے۔" آدم کے گناہ کی وجہ سے ہم روحانی اور جسمانی موت کی سزا کے لائق ٹھہرتے ہیں۔ یہ امریکہ جیسی انفرادیت پسندی کی ثقافت کے لوگوں کے لیے مناسب نہیں لگتا۔ لیکن آپ میں سے بہت سے ایسی ثقافتوں سے ہیں جو اجتماعی ذمہ داری کو سمجھتے ہیں۔ اگر آپ کالج میں کسی کلاس میں فیل ہو جاتے ہیں، تو آپ کو فکر ہے کہ اِس کا آپ کے خاندان پر کیا اثر پڑے گا۔ اگر آپ کے بڑے چچا شرابی ہیں اور شہر میں ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں تو آپ کو اپنے رشتہ دار کے رویے کی وجہ سے شرمندگی کا احساس ہوتا ہے۔ اِس قسم کی اجتماعی شرمندگی امریکہ میں لوگوں کے لیے زیادہ معنی نہیں رکھتی۔ لیکن یہ چیزوں کو دیکھنے کا ایک بہت ہی بائبلی طریقہ ہے۔

پیدائش اور رومیوں میں خدا کا کلام آدم کے کندھوں پر گناہ کی ذمہ داری ڈالتا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں حوا نے پہلے پھل کھایا۔ لیکن اُن دونوں کے کھانے کے بعد، پیدائش 3:9 کہتی ہے، "تب خُداوند خُدا نے آدمؔ کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ "تُو کہاں ہو؟" خدا نے آدم کو اپنے گھر کا سربراہ بنایا اس لئے خدا نے آدم کو اُن دونوں کے اعمال کا ذمہ دار ٹھہرایا۔

ایک اور مثال یشوع باب 7 میں ہے۔ خدا کے لوگوں کو جنگ میں بُری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اُن کی شکست کی وجہ سنیے۔ یشوع 7:1 یہ کہتا ہے: "1 لیکن بنی اِسرائیل نے مخصوص کی ہُوئی چیز میں خیانت کی کیونکہ عکن بِن کرمی بِن زبدیؔ بِن زارح نے جو یہوداؔہ کے قبیلہ کا تھا اُن مخصوص کی ہُوئی چیزوں میں سے کچھ لے لیا۔ سو خُداوند کا قہر بنی اِسرائیل پر بھڑکا۔" غور کریں کہ خدا تمام اسرائیل سے ناراض تھا۔ عکن واحد شخص تھا جس نے مخصوص کی ہوئی چیزوں میں خیانت کی لیکن خدا نے کہا کہ پوری قوم نے ہدایات کی خلاف ورزی کی۔ اِس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے، یشوع 7:22-26 میں۔

22 پس یشُوع نے قاصد بھیجے۔ وہ اُس ڈیرے کو دَوڑے گئے اور کیا دیکھا کہ وہ اُس کے ڈیرے میں چِھپائی ہُوئی ہیں اور چاندی اُن کے نِیچے ہے۔
23 وہ اُن کو ڈیرے میں سے نِکال کر یشُوع اور سب بنی اِسرائیل کے پاس لائے اور اُن کو خُداوند کے حضُور رکھ دِیا۔
24 تب یشُوع اور سب اِسرائیلیوں نے زارح کے بیٹے عکن کو اور اُس چاندی اور چادر اور سونے کی اینٹ کو اور اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو اور اُس کے بَیلوں اور گدھوں اور بھیڑ بکریوں اور ڈیرے کو اور جو کچھ اُس کا تھا سب کو لیا اور وادیِ عکُور میں اُن کو لے گئے۔
25 اور یشُوع نے کہا کہ تُو نے ہم کو کیوں دُکھ دِیا؟ خُداوند آج کے دِن تُجھے دُکھ دے گا! تب سب اِسرائیلیوں نے اُسے سنگسار کیا اور اُنہوں نے اُن کو آگ میں جلایا اور اُن کو پتھّروں سے مارا۔
26 اور اُنہوں نے اُس کے اُوپر پتھّروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دِیا جو آج تک ہے۔ تب خُداوند اپنے قہرِ شدید سے باز آیا۔ اِس لئے اُس جگہ کا نام آج تک وادیِ عکُور ہے۔"

عکن نے انفرادی طور پر خُداوند کے خلاف گناہ کیا۔ لیکن خدا نے اُسکے بیٹوں، بیٹیوں اور مویشیوں کو سزا دی۔ خدا نے پوری قوم کو بھی سزا دی جس کی وجہ سے وہ ایک جنگ ہار گئے۔ یہ جدید امریکی کانوں کے لیے بہت غیر منصفانہ لگتا ہے۔ تاہم یہ نقطہ نظر پوری بائبل اور انسانی تاریخ میں پایا جاتا ہے۔ میں جو کرتا ہوں اُس کا اثر میرے آس پاس کے ہر شخص پر ہوتا ہے۔ اور جو ہر

کوئی کرتا ہے اُس کا اثر مجھ پر بھی ہوتا ہے۔

کلام سے اِن مثالوں کو دیکھیں۔

یسعیاہ 6:5 ''میرے ہونٹ ناپاک ہیں اور نجس لب لوگوں میں بستا ہُوں۔''

زبور 106:6 ''ہم نے اور ہمارے باپ دادا نے گناہ کیا۔ ہم نے بدکاری کی۔ ہم نے شرارت کے کام کئے''

یرمیاہ 14:20 ''اے خُداوند! ہم اپنی شرارت اور اپنے باپ دادا کی بدکرداری کا اِقرار کرتے ہیں کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہے۔۔''

امریکہ میں ہمارے آباؤ اجداد کے انتخاب(فیصلے) آج بھی ہم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اگر آپ رچمنڈ، ورجینیا کے اِس نقشے کو دیکھیں تو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ شہر کے مختلف حصوں کو سُرخ، پیلے، نیلے یا سبز رنگوں سے نشان زد کیا گیا تھا۔ یہ نقشہ 99 سال پہلے 1923 کا ہے۔ امریکہ میں حکومت کے پاس ایک گھر کے قرضوں کے لیے ایک اِنشورنس پروگرام ہے جس سے لوگوں کے لیے گھر خریدنا اور دولت بنانا آسان ہو جاتا ہے۔ لیکن 1960 کی دہائی تک یہ ہوم لون اُن علاقوں کے رہائشیوں کے لیے دستیاب نہیں تھے جہاں سیاہ فام اور مہاجروں کی بڑی تعداد تھی۔ اِن علاقوں کو نقشے پر سرخ رنگ سے نشان زد کیا گیا تھا۔ بینک اِن علاقوں کے لیے سرکاری قرضے فراہم نہیں کر سکتے تھے۔

لیکن یہ قرضے وائٹ لوگوں کے لیے دستیاب تھے جیسا کہ میرے دادا دادی جو شکاگو کے قریب رہتے تھے۔ 99 سال پہلے میرے دادا دادی گھر خرید سکتے تھے اور دولت بنا سکتے تھے۔ انہوں نے اُس دولت کو ایک بڑا گھر خریدنے، کاروبار شروع کرنے اور اپنے بچوں کو کالج بھیجنے کے لیے استعمال کیا۔ سرخ اور پیلے علاقوں کے سیاہ فام اور مہاجروں کو گھر کے لیے قرضے نہیں مل سکتے تھے۔ اور انہیں اکثر وائٹ کمیونٹیز میں جانے سے منع کیا جاتا تھا۔ لہذا، سیاہ فام اور مہاجر خاندان غربت کے پہیوؤں میں پھنسے تھے۔ وہ اپنے بچوں اور پوتوں کو دینے لے لیے دولت جمع نہ کر سکے۔

آج امریکہ میں 71 فیصد سفید فام خاندان اپنے گھروں کے مالک ہیں بہ نسبت 41 فیصد سیاہ فام خاندانوں کے۔ یہ میرا نقطہ نظر ہے: ریڈ لائننگ پالیسیوں نے اقلیتی خاندانوں اور برادریوں کو نسل در نسل نقصان پہنچایا۔ لیکن نسل در نسل دولت نے مجھے اور میرے جیسے نظر آنے والے بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔

یہ بائبلی اُصول ہے کہ ایک نسل کے گناہ اگلی نسل کو متاثر کرتے ہیں۔ خُدا خروج 20:5 میں اِس بات کو یوں کہتا ہے، ''تُو اُن کے آگے سِجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیُور خُدا ہُوں اور جو مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اَولاد کو تیسری اور چَوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں۔''

آج کے حوالے میں پولس کہہ رہا ہے کہ آدم کے گناہ کی وجہ سے تمام انسان شرم اور احساسِ جُرم کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ آیت 12 میں ''ہر ایک نے گناہ کیا'' کا مطلب ہے کہ ''ہر ایک نے آدم میں اور اُس کے ساتھ گناہ کیا۔''

میں پہلے نکتے کا خلاصہ کرتا ہوں۔ ہم آدم کے گناہ سے متاثر ہیں اور آدم کے گناہ میں شامل بھی ہیں۔ یہ سمجھنا کیوں ضروری ہے؟ کیونکہ ہماری نجات اِسی پر منحصر ہے۔ جس طرح ہم آدم کے گناہ میں شریک ہیں اُسی طرح ہم یسوع مسیح کے فضل میں شریک ہیں۔ اگر آپ آج مجھے کچھ اور کہتے ہوئے نہیں سُنتے تو یہ سُن لیں: خُدا ہمیں قصوروار سمجھتا ہے کیونکہ آدم ہمارا باپ ہے۔ لیکن جب یسوع ہمارا نجات دہندہ بن جاتا ہے تو خُدا ہمیں بے قصور شمار کرتا ہے۔ ہر کوئی گنہگار پیدا ہوا ہے کیونکہ ہم سب آدم کی اولاد ہیں۔ لیکن جب ہم یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو ہم خُدا کے فرزندوں کے طور پر نئے سرے سے پیدا ہو سکتے ہیں۔

پوائنٹ 2۔ یسوع دوسرا اور عظیم تر آدم ہے۔

دنیا کے لیے یہ قبول کرنا مشکل ہے کہ آدم کا گناہ ہماری ملامت اور موت کا سبب بنتا ہے۔ مسیحی بھی اِس خیال کو زیادہ پسند نہیں کرتے۔ لیکن یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اِسے سمجھیں اور اِس پر یقین کریں کیونکہ یہ واحد راستہ ہے جس سے ہم مسیح کے خون کے وسیلہ نجات پا سکتے ہیں۔ میرے ساتھ دوبارہ آیات 17 تا 19 دیکھیں۔

"17 کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راست بازی کی بخشِش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی میں ضرُور ہی بادشاہی کریں گے۔
18 غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فَیصلہ ہُؤا جِس کا نتِیجہ سب آدمِیوں کی سزا کا حکم تھا وَیسا ہی راست بازی کے ایک کام کے وسِیلہ سے سب آدمِیوں کو وہ نِعمت مِلی جِس سے راست باز ٹھہر کر زِندگی پائیں۔
19 کیونکہ جِس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بُہت سے لوگ گُنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بُہت سے لوگ راست باز ٹھہریں گے۔"

مجھے نہیں لگتا کہ میں اِس بات کو اس سے زیادہ واضح طور پر کہہ سکتا ہوں۔ خُدا نے آدم کو آدم اور حوا دونوں کے گناہ کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ اور خُدا نے یسوع کو آپ کے اور میرے گناہ کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ کیا یہ مناسب لگتا ہے کہ ہم آدم کے گناہ کی وجہ سے گناہ اور ملامت کی حالت میں پیدا ہوئے ہیں؟ نہیں یہ مناسب نہیں لگتا۔ لیکن کیا یہ مناسب ہے کہ یسوع کو آپ کے گناہ کے لیے مرنا پڑا؟ نہیں یہ بھی مناسب نہیں لگتا۔ لیکن یہ سچ ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم خُدا کی کمال محبت اور رحم کے لیے عبادت کرتے اور اُس کی پرستش کرتے ہیں۔

آدم کے گناہ کی وجہ سے موت، تکلیف اور برائی دنیا پر بادشاہی کرتے ہیں۔ ہاں، ہم بھی گناہ کرتے ہیں۔ لیکن ہماری گناہ کی فطرت ہمارے باپ آدم سے آتی ہے۔ مسیح کی فرمانبرداری کی وجہ سے زندگی، خوشی اور راستبازی مسیحیوں پر بادشاہی کرتی ہیں۔ ابدی زندگی ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے وسیلے ہے۔ یہ اُس وقت ممکن ہوتا ہے جب ہم مسیح پر ایمان لاتے ہیں۔ جب آپ اپنی زندگی یسوع کو دیتے ہیں تو دو کام ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے اُس کے کفارہ کا خون آپ کے گناہ دھو دیتا ہے۔ یسوع کا پاک اور کامل خون واحد چیز ہے جو انسانی گناہ کو دور کر سکتا ہے۔ دوسری کام یہ ہوتا ہے کہ خدا ہمیں بخشش کے طور پر اپنا کمال فضل مفت میں دیتا ہے۔ اگر آپ مسیح پر مکمل بھروسہ رکھے ہوئے ہیں تو اُس کی راستبازی کا کامل ریکارڈ آپ کی راستبازی کا ریکارڈ بن جاتا ہے۔ اب جب خدا باپ آپ کی طرف دیکھتا ہے تو وہ آپ کو گناہ سے داغدار آدم کی اولاد کے طور پر نہیں دیکھتا۔ اِس کے بجائے باپ آپ کو مسیح کے ساتھ متحد دیکھتا ہے۔ اِس لیے آپ کا وہی صاف ریکارڈ ہے جو اُس کے بے عیب بیٹے یسوع کا ہے۔

شیطان چاہتا ہے کہ آپ یقین کریں کہ آپ ابھی تک گناہ اور ملامت کے ماتحت ہیں۔ شیطان چاہتا ہے کہ آپ یہ سوچیں کہ خدا آپ سے محبت نہیں کرسکتا اور خدا آپ کی دعاؤں کو نہیں سنے گا۔ لیکن شیطان جھوٹا ہے۔ اگر آپ مسیح کے ساتھ متحد ہیں تو آپ کے اندر نئی زندگی ہے۔ وہ نئی زندگی ہمیں گناہ کو نہ کہنے کی طاقت بخشتی ہے۔ اور ایک دن ہم خُدا کی فردوس میں رہیں گے جہاں کوئی گناہ، کوئی تکلیف اور موت نہیں ہے

ہمیں اِس پیغام کو ختم کرنے سے پہلے ایک اور چیز کو جاننے اور ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ آیت 15 میں پولوس کہتا ہے: "لیکن گناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نِعمت کا نہیں کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ سے بُہت سے آدمی مر گئے تو خُدا کا فضل اور اُس کی جو بخشِش ایک ہی آدمی یعنی یِسُوعؔ مسیح کے فضل سے پَیدا ہُوئی بُہت سے آدمِیوں پر ضرُور ہی اِفراط سے نازِل ہُوئی۔" اور آیت 17 میں پولس کہتا ہے: "لیکن اِس سے بھی بڑا خدا کا شاندار فضل اور اُس کی راستبازی کی نعمت ہے۔" پولس تقریباً ایک ہی بات دو بار کیوں کہتا ہے؟

کیونکہ پولس چاہتا ہے کہ ہم خدا کے معجزاتی حساب کو سمجھیں۔ مثلاً تصور کریں کہ آپ پر اپنے گھر کے لیے بینک $100,000 کے واجب الادا ہے۔ آپ پر $100,000 کا قرض ہے جسے آپ ادا نہیں کر سکتے کیونکہ آپ جسمانی طور پر معذور ہیں۔ لیکن بینک آپ پر رحم کرتا ہے۔ بینک قرض معاف کردیتا ہے۔ اب آپ پر کچھ واجب نہیں ہے۔ کیا بخشش ہے! لیکن یہ معجزاتی حساب نہیں ہے۔

میں معجزاتی حساب کی وضاحت کرنا چاہوں گا۔ تصور کریں کہ ہم میں سے ہر ایک پر $100,000 کے گناہ کا قرض ہے۔ ہم اسے ادا نہیں کر سکتے کیونکہ ہم اخلاقی طور پر معذور ہیں۔ لیکن خدا نے ہم پر رحم کیا۔ جب ہم اپنے گناہوں کی معافی کے لیے مسیح پر بھروسہ کرتے ہیں تو ہمارا قرض مٹ جاتا ہے۔ آیت 15 کے مطابق ہمیں معافی بخشش کے طور پر ملتی ہے۔ اب ہم پر کچھ

واجب نہیں! لیکن یہ حقیقی معجزہ نہیں ہے۔ خدا ہمارے قرض کو معاف کرنے سے زیادہ کرتا ہے۔ ہمیں مسیح کی راستبازی کا تحفہ بھی ملتا ہے جیسا کہ آیت 17 کہتی ہے۔ خدا ہمارے اخلاقی بینک اکاؤنٹ میں ایک کریڈٹ رکھتا ہے جس کی مالیت ایک ملین ڈالر ہے، یا سو ملین ڈالر! یہی وجہ ہے کہ پولوس کہتا ہے کہ ''خدا کا کمال فضل اور اُس کی راستبازی کا تحفہ اس سے بھی بڑا ہے۔'' جب ہم یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں تو ہمیں اپنے اخلاقی قرض کی معافی مل جاتی ہے اور ہمیں اپنے اخلاقی اکاؤنٹ میں کریڈٹ بھی ملتا ہے۔ خدا باپ ہمیں اپنے بیٹے یسوع کے کامل ریکارڈ میں ملبوس دیکھتا ہے۔ یہ ایک معجزہ ہے۔

پادری جان پائپر اسکو یوں بیان کرتے ہیں:

''جب آدم نے گناہ کیا تو ہم نے گناہ کیا اور ہم مر گئے۔

جب مسیح نے فرمانبرداری کی، تو ہم نے فرمانبرداری کی اور ہم زندہ رہے۔

جیسا کہ آدم کا گناہ ہم پر عائد کیا جاتا ہے اور ہم مر جاتے ہیں، اُسی طرح مسیح کی راستبازی ہم پر عائد ہوتی ہے اور ہم زندہ رہتے ہیں۔''

یہ ایک حیرت انگیز سچائی ہے۔ جب آپ اس پر یقین کرتے ہیں، تو خدا آپ کو جرم اور شرم اور شریعت کے بوجھ سے آزاد کرتا ہے۔ کیا آپ اس پر یقین کرتے ہیں؟ مجھے اُمید ہے! آیئے اب یسوع کے نام میں دُعا کریں اور باپ کا اُس کے شاندار فضل کے لیے شکریہ ادا کریں۔

آسمانی باپ ہم تیرے بیٹے یسوع کے نام میں تیرے پاس آتے ہیں۔ ہم اپنے طور پر تجھ سے براہ راست بات کرنے کا حق بھی نہیں رکھتے۔ مگر ہمیں ایسی راستبازی عطا ہوئی ہے جو ہماری اپنی نہیں ہے۔ یہ تیرے فضل کی مفت بخشش ہے جو ہمیں تجھ کائنات کے بادشاہ کے بیٹے اور بیٹیاں بناتی ہے۔ ہمیں اعتماد اور شادمانی، اطمینان اور شکر گزاری کے ساتھ جینے میں مدد کریں۔ تاکہ ہم ہر کام میں تیری پرستش کر سکیں۔ ہم یہ دُعا یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔